صحیح بخاری

امیر المومنین فی الحدیث امام الدنیا سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول الله ﷺ إنما الأعمال بالنيات

مَا آتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَہَاکُمْ عَنْہُ فَانْتَہُوْا

صحیح بخاری

جلد پنجم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ

حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربر شاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

قَالَ: يُفْتَحُ الْبَابُ أَوْ يُكْسَرُ؟ قَالَ : لاَ، بَلْ يُكْسَرُ، قَالَ: ذَلِكَ أَحْرَى أَنْ لاَ يُغْلَقَ. قُلْنَا: عَلِمَ الْبَابَ؟ قَالَ : نَعَمْ، كَمَا أَنْ دُونَ غَدٍ اللَّيْلَةَ. إِنِّي حَدَّثْتُهُ حَدِيْثًا لَيْسَ بِالأَغَالِيطِ. فَهِبْنَا أَنْ نَسْأَلَهُ، وَأَمَرْنَا مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ: ((مَنِ الْبَابُ؟ قَالَ: عُمَرُ)).

[راجع: ٥٢٥]

نے کہا کہ نہیں بلکہ توڑ دیا جائے گا۔ حضرت عمر نے اس پر فرمایا کہ پھر تو بند نہ ہو سکے گا۔ ہم نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا' کیا عمر رضی اللہ عنہ اس دروازے کے متعلق جانتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اسی طرح جانتے تھے جیسے دن کے بعد رات کے آنے کو ہر شخص جانتا ہے۔ میں نے ایسی حدیث بیان کی جو غلط نہیں تھی۔ ہمیں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے (دروازہ کے متعلق) پوچھتے ہوئے ڈر معلوم ہوا۔ اس لیے ہم نے مسروق سے کہا جب انہوں نے پوچھا کہ وہ دروازہ (سے مراد) کون صاحب ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ وہ خود عمر رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔

تشریح: یہ حدیث مع شرح اوپر گزر چکی ہے۔ امام بخاری اس باب میں اس کو اس لئے لائے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معجزہ ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب تک زندہ رہے کوئی فتنہ اور فساد مسلمانوں میں نہیں ہوا۔ ان کی وفات کے بعد فتنوں کا دروازہ کھل گیا تو آپ کی پیش گوئی پوری ہوئی۔ زرکشی نے کہا کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ اگر اس دروازے کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی ذات کہتے تو درست ہوتا ان کی شہادت کے بعد فتنوں کا دروازہ کھل گیا۔ (بلکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مظلومانہ شہادت بھی فتنہ گروں کے ہاتھوں ہوئی) راقم کہتا ہے کہ یہ زرکشی کی خوش فہمی ہے۔ فتنوں کا دروازہ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حیات میں کھل گیا تھا پھر وہ دروازہ کیسے ہو سکتے ہیں۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ ایک جلیل الشان صحابی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے محرم راز تھے۔ انہوں نے جو امر قرار دیا' زرکشی کو اس پر اعتراض کرنا زیبا نہیں تھا (وحیدی) اہل و مال کے فتنے سے مراد خدا کی یاد سے غافل ہونا اور دل پر غفلت کا پردہ آنا ہے۔

٣٥٨٧- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ، وَحَتَّى تُقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الأَعْيُنِ حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمطْرَقَةِ)).

[راجع: ٢٩٢٨]

(٣٥٨٧) ہم سے ابوالیمان نے بیان کیا' کہا ہم کو شعیب نے خبر دی' کہا ہم سے ابوالزناد نے بیان کیا' ان سے اعرج نے اور ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' قیامت اس وقت تک نہیں قائم ہوگی جب تک تم ایک ایسی قوم کے ساتھ جنگ نہ کر لو جن کے جوتے بال کے ہوں اور جب تک تم ترکوں سے جنگ نہ کر لو' جن کی آنکھیں چھوٹی ہوں گی' چہرے سرخ ہوں گے' ناک چھوٹی اور چپٹی ہوگی' چہرے ایسے ہوں گے جیسے تہ بتہ ڈھال ہوتی ہے۔

٣٥٨٨- ((وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِهَذَا الأَمْرِ حَتَّى يَقَعَ فِيهِ. وَالنَّاسُ مَعَادِنُ : خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الإِسْلاَمِ)). [راجع: ٣٤٩٣]

(٣٥٨٨) اور تم حکومت کیلئے سب سے زیادہ بہتر شخص اسے پاؤ گے جو حکومت کرنے کو برا جانے (یعنی اس منصب کو خود کیلئے ناپسند کرے) یہاں تک کہ وہ اس میں پھنس جائے۔ لوگوں کی مثال کان کی سی ہے جو جاہلیت میں شریف تھے' وہ اسلام لانے کے بعد بھی شریف ہیں۔